عمل کی سوکھتی رگ میں ذرا سا خون شامل کر
میرے ہمدم یونہی باتیں بنا کر کچھ نہیں ملتا

''سیرت پاک کی خوشبو'' اسی تعلق بالرسالت کو مضبوط کرنے کی ایک سعیٔ بلیغ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے راہوار قلم میں مزید والہانہ پن عطا فرمائے۔ آمین!

❁❁ دانائے راز حکیم الامت حضرت اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے امت مسلمہ کی زبوں حالی و بے چارگی کی وجہ بیان کرتے ہوئے ہمیں یوں مخاطب کیا ہے:-

اے تہی از ذوق و شوق و سوز و درد
عصر ما مارا زما بیگانہ کرد
از جمال مصطفیٰ ﷺ بیگانہ کرد
سوز او تا ازمیانِ سینہ رفت
جوہر آئینہ از آئینہ رفت

(اے ذوق و شوق اور سوز و درد سے خالی مسلمان! تجھے معلوم ہے کہ ہمارے زمانہ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ ہمارے زمانہ نے ہم کو ہم سے بیگانہ کر دیا ہے یعنی ہمیں جمال مصطفیٰ ﷺ سے بیگانہ کر دیا ہے جب سے حضور تاجدار کائنات ﷺ کی محبت کا سوز سینوں سے رخصت ہوا ہے تو آئینہ کا جوہر آئینہ سے رخصت ہو گیا ہے یعنی ہم اپنی حقیقت سے نا آشنا ہو گئے ہیں۔

بلاشبہ اسوۂ حسنہ کو اپنانے میں ہی ہمیں اپنے درد کا درماں میسر آ سکتا ہے اور اسوۂ حسنہ کو اپنانا بغیر محبت کے ناممکن ہے؟ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اپنی محبت کی شرط اتباع رسول ﷺ کو قرار دیتا ہے جو بغیر کمال محبت کے ممکن نہیں۔

سعادت مند ہیں وہ افراد جو اس مقصد کے حصول کے لیے سیرت طیبہ پر قلم اٹھاتے ہیں کیونکہ:-

نام آقا ﷺ کا رقم جب بھی قلم کرتا ہے
دل میں تعمیر عقیدت کا حرم کرتا ہے

زیر نظر تالیف ''سرور کونین ﷺ کی مہک بلوچستان میں'' نامور محقق ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی ہے جو بلوچستان کے ادب، وثقافت اور معاشرت پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ بلوچستان جنوبی ایشیاء کے ان خطوں میں سے ہے جسے سندھ کی طرح اوائل ہی میں ''اسلام'' سے وابستگی نصیب ہو گئی۔

دیگر موضوعات کی طرح سیرت کے حوالہ سے بلوچستان کا ادبی سرمایہ نہایت گرانقدر اور متاعِ بے بہا ہے ان بکھرے موتیوں کو عہد بہ عہد مرتب کر کے ایک لڑی میں پرونا ایک صبر آزما و ہوش ربا مرحلۂ شوق تھا جو ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے بحمدہ تعالیٰ طے کر لیا ہے۔ اس مبارک تالیف میں بلوچستان کے حوالہ سے براہوئی، بلوچی، پشتو، فارسی اور اردو نعت گوئی کا تذکرہ بطریق اُحسن کیا گیا ہے۔

یقیناً یہ خدمت نبی اکرم ﷺ کے ساتھ محبت وادب میں پختگی کا باعث ہو گی۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو دارین کی سعادتوں سے نوازے اور زور قلم میں اضافہ فرمائے۔ آمین!

﴿تبصرہ: ڈاکٹر خالق داد ملک﴾